سوال

میں آپ کے سامنے اپنی مشکل رکھنا چاہتی ہوں مجھے امید ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی مشکل کا کوئی حل نکالے گا : میں بھی ایک لڑکی ہوں جس طرح دوسری لڑکیاں اس عمر میں محبت کا شکار ہوتی ہیں میں بھی شریف قسم کی محبت کا شکار رہی ہوں ، اس طرح نوجوانوں کے ساتھ بات چیت شروع کی ، بہرحال جس نوجوان کے ساتھ وہ اس وقت بات چیت کرتی اور تعلق رکھتی ہے وہ لڑکا اس سے عشق کے درجہ کی محبت رکھتا ہے ، حتی کہ اس نے لڑکی کے گھر والوں سے اس کا رشتہ طلب کیا لیکن گھر والوں نے نشئی ہونے کی بنا پر اس نوجوان کا رشتہ قبول نہ کیا لیکن نوجوان کہتا ہے کہ شادی ہوتے ہی وہ نشہ چھوڑ دے گا ، شادی کا انکار ہونے کے بعد اس نوجوان نے کئی ایک بار خود کشی کرنے کی کوشش کی ، حتی کہ اس نوجوان کی والدہ نے لڑکی سے رابطہ کر کے بتایا کہ وہ لڑکی اس کے بیٹے کے قتل کا سبب بن رہی ہے لیکن اب وہ لڑکی اس لڑکے کو پسند نہیں کرتی کیونکہ وہ اسے پاگل اور مجنون سمجھتی ہے ، ایک اور نوجوان کا رشتہ آیا ہے اور لڑکی نے یہ رشتہ قبول کر لیا ، لیکن جب پہلے نوجوان کو علم ہوا تو وہ آکر کہنے لگا : اب وہ اپنے آپ کو نہیں بلکہ تجھے یعنی لڑکی کو قتل کریگا ، اور وہ کہتی ہے کہ وہ نوجوان کچھ بھی کر سکتا ہے تا کہ کسی اور سے شادی نہ کرے میرا سوال یہ ہے کہ : اب اس لڑکی کو کیا کرنا چاہیے ، کیا وہ کسی دوسرے نوجوان کا رشتہ قبول کر لے یا کیا کرے ، برائے مہربانی آپ سوال کا جواب دے کر عند اللہ ماجور ہوں

جواب

الحمد للہ

اول :

اس لڑکی کو ان حرام تعلقات سے توبہ و استغفار کرتے ہوئے اس نوجوان سے ہر قسم کے تعلقات ختم کر دینے چاہیں ، اس لڑکی اور اس کے گھر والوں کو ایسا نوجوان بطور خاوند قبول نہیں کرنا چاہیے جو نشہ آور اشیاء استعمال کرتا اور خود کشی جیسا اقدام کرنے سے بھی گریز نہیں کرتا ، یہ سب فسق و فجور اور دینی قلت و کمزوری کی دلیل ہے ، اگر وہ نشہ چھوڑنے میں سچا ہوتا تو اب تک نشہ چھوڑ چکا ہوتا

اسی طرح اس لڑکی کو چاہیے کہ وہ اس نوجوان کی خود کشی یا اپنے آپ کو اذیت دینے کے معاملہ کی طرف التفات مت کرے ، کیونکہ یہ معاملہ اس سے متعلق نہیں ، اور نہ ہی اس کا اس پر محاسبہ ہو گا

دوم :

جب لڑکی کے لیے کسی ایسے شخص کا رشتہ آئے جو دینی اور اخلاق طور پر صحیح ہو تو یہ رشتہ قبول کرنا چاہیے کیونکہ حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تمہارے پاس کسی ایسے شخص کا رشتہ آئے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہو تو اس سے (اپنی لڑکی کی) شادی کر دو ، اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں وسیع و عریض فساد بپا ہو جائیگا "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1084) اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں حسن قرار دیا ہے

اس لڑکی کو چاہیے کہ وہ اپنے گھر والوں کو بتائے کہ نوجوان نے اسے دھمکی دی ہے تا کہ گھر والے اپنی لڑکی کو اذیت و تکلیف سے محفوظ رکھ سکیں ، ہم لڑکی کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنے

گھر والوں اور رشتہ داروں میں سے ایسے شخص کو اختیار کرے جو شدت وقوت کا مظہر ہو، وہ نوجوان کے خاندان والوں کو بلا کر انہیں بتا دیں کہ اگر نوجوان نے ان کی لڑکی کو کوئی تکلیف دی تو پھر انجام اچھا نہیں ہوگا

کیونکہ ایسے افراد کے لیے تو اس طرح کے افراد ہی ہونا چاہیں جو اسے سبق سکھائے اور انہیں ایسا کام کرنے سے روک سکیں، اور لڑکی کے لیے یہ بھی ممکن ہے کہ اگر آپ کے ملک میں ممکن ہوسکے تو وہ پولیس وغیرہ میں رپورٹ کرے کہ فلاں شخص اسے اذیت وتکلیف دینے کی دھمکی دیتا ہے؛ تاکہ وہ اس کے خلاف کوئی مناسب اقدام کریں، یا پھر کم ازکم وہ اس نوجوان سے اقرارنامہ لے کہ وہ لڑکی کو کوئی تکلیف نہیں دے گا

ہماری دعا ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی ہم اور سب مسلمانوں سے ظاہری وباطنی فتنوں اور آزمائش کو دور کرے

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

126363